اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل لاہور ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل لاہور

یوم پنجشنبہ (جمعرات)

۱۸ محرم الحرام ۱۳۷۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ”
سہ ماہی ۷ ”
ماہوار ۲/۸ ”
فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۰/۶ * ۹ اخاء ۱۳۳۱ھش ۹ اکتوبر ۱۹۵۲ء * نمبر ۲۳۶

اخبار احمدیہ

لاہور ۸ اکتوبر۔ مکرم نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کو آج دن بھر ضعف کی شکایت رہی۔ بلڈ پریشر کم ہوگیا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

مصر میں عوام کی بیداری کا ثبوت

قاہرہ ۸ اکتوبر۔ وفد پارٹی کے سابق صدر مصطفیٰ نحاس نے کہا ہے کہ جنرل نجیب کی نئی تحریک عوام کی بیداری اور جابرانہ قوتوں کے خلاف ان کی بغاوت کا نمایاں ثبوت ہے۔ ملک ایسے دور کا منتظر ہے جس میں سب کے ساتھ انصاف ہو اور سب کو صحیح معنوں میں آزادی حاصل ہو۔

جاپان ۵۰ ہزار ٹن چاول کے بدلے ایک لاکھ ٹن گیہوں پاکستان بھیجیگا

دونوں ملکوں کے درمیان چاول اور گیہوں کے لین دین کے متعلق ایک معاہدے پر دستخط ہوگئے

کراچی ۸ اکتوبر۔ جاپان اور پاکستان کے درمیان لین دین کا معاہدہ ہوا ہے۔ اس کے تحت جاپان ایک لاکھ ٹن گیہوں پاکستان بھیجے گا۔ اس کے بدلے میں پاکستان جاپان کو ۵۰ ہزار ٹن چاول دے گا۔ دونوں ملکوں کے درمیان اس ضمنی معاہدے پر آج ٹوکیو میں دستخط ہوئے جاپان کی طرف سے خوراک بورڈ کے افسر اعلیٰ نے اور پاکستان کی طرف سے وزارت خوراک کے سیکرٹری مسٹر شجاعت علی حسنی نے دستخط کئے۔ ریڈیو جاپان کا کہنا ہے کہ جاپان اس سال کے اندر اندر ہی ۰ ہزار ٹن گیہوں پاکستان بھیجے گا۔ باقی مقدار دوسرے سال کے اوائل میں بھیجی جائے گی۔ اسی طرح پاکستان چاول کی ایک کثیر مقدار اس سال اور باقی دوسرے سال کے اوائل میں جاپان بھیجے گا۔

سلامتی کونسل ڈاکٹر گراہم کی رپورٹ پر جمعہ کے روز بحث کریگی

نیویارک ۸ اکتوبر۔ اب اطلاع ملی ہے کہ جنیوا کانفرنس کے متعلق سلامتی کونسل کے نمائندہ کشمیر ڈاکٹر گراہم نے جو رپورٹ پیش کی ہے سلامتی کونسل میں اس پر جمعہ کے روز بحث ہو گی۔ اس سے قبل بتایا گیا تھا کہ کونسل رپورٹ پر آج کے اجلاس میں غور کر رہی ہے۔

قاہرہ ۸ اکتوبر مصر کے وزیر اعظم جنرل محمد نجیب نے اعلان کیا ہے۔ کہ سابق شاہ فاروق کے خلاف ان جرائم کے سلسلہ میں جو ان کے خاص فوجی دستہ نے ان کے حکم کے تحت کئے تھے۔ حکومت نے ابھی تک کوئی مقدمہ چلانے کا فیصلہ نہیں کیا ہے۔

لندن سے چند میل کے فاصلہ پر برطانوی ریلوں کی تاریخ کا نہایت ہولناک حادثہ

تین گاڑیاں ایک دوسرے سے ٹکرا گئیں۔ سو سے زیادہ افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے

لندن ۸ اکتوبر۔ آج لندن سے چند میل کے فاصلے پر ریل کا ایک حادثہ پیش آیا جسے برطانوی ریلوں کی تاریخ کے انتہائی ہولناک حادثوں میں سے ایک قرار دیا گیا ہے۔ اس میں سو سے زیادہ آدمی ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوئے۔ پہلے ایک نائٹ ایکسپریس ٹرین جو شمالی انگلستان سے آ رہی تھی سٹیشن پر کھڑی ہوئی لوکل ٹرین سے ٹکرا گئی۔ بعد میں ایک اور ٹرین جو شمالی انگلستان جا رہی تھی پہلی ٹرین کے ملبہ سے آ ٹکرائی۔ تصادم کی وجہ سے اس کے بعض ڈبے پلیٹ فارم پر چڑھ آئے۔ مسافروں کے علاوہ سٹیشن کے بہت سے مزدوران ڈبوں کی زد میں آ کر بری طرح زخمی ہوئے۔

ایران کی طرف سے ۲ کروڑ پونڈ کی فوری ادائیگی کا مطالبہ

تہران ۸ اکتوبر۔ ڈاکٹر مصدق نے برطانیہ سے کہا ہے کہ سابق اینگلو ایرانین آئل کمپنی پر جو ۲ کروڑ ۰ لاکھ پونڈ کی رقم واجب الادا ہے اسمیں سے دو کروڑ پونڈ ایک ہفتہ کے اندر اندر ادا کر دیئے جائیں امریکہ اور برطانیہ کے تازہ ترین مراسلوں کا ایران نے جو جواب بھیجا ہے اسمیں یہ مطالبہ کیا گیا ہے۔ نیز جواب میں اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ تیل کے جھگڑے کے تصفیہ کی بات چیت تین ہفتوں کے اندر اندر مکمل کر لی جائے ـــ لندن کے باخبر حلقوں کے حوالے سے ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ برطانیہ رقوم کی ادائیگی کا مطالبہ مسترد کر دیگا۔ نیز تصفیہ کے لئے کوئی نیا وفد اس وقت تک نہیں بھیجا جائیگا۔ جب تک کہ اصولی طور پر مسئلہ پر معاوضہ کا مسئلہ طے نہ ہو جائے۔

ہندوستان سے ۷ میل لمبے ٹڈی دل کی آمد

کراچی ۸ اکتوبر۔ آج ایک ۷ میل لمبا اور ۵ میل چوڑا ٹڈی دل کراچی سے گزرا۔ ٹڈی دل کے اس حملہ کے نقصان کا اندازہ کرنے کے لئے فوراً تحقیقات شروع کر دی گئی۔ تین ہوائی جہاز ٹڈیوں پر زہر چھڑکنے اور ان کو ہلاک کرنے کے کام میں مصروف ہیں۔ ٹڈی دل ہندوستان سے آیا ہے اور سبیلہ کی طرف جا رہا ہے۔

... کا بینہ کے ایک اجلاس میں کیا گیا۔ جو چار گھنٹہ تک جاری رہا۔

عزیز مبشر احمد کی صحتیابی کیلئے دعا کی درخواست

(از مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

عزیز مبشر احمد کی ہڈی کو صحیح پوزیشن میں کرنے کے لئے پرسوں مورخہ ۶ کو پھر ڈاکٹر امیر الدین صاحب نے بے ہوش کر کے کوشش کی تھی۔ مگر چونکہ ابھی سوجن باقی ہے۔ اس لئے ہڈی اپنی جگہ پر پوری طرح نہ آ سکی تھی۔ کل بروز جمعرات ڈاکٹر صاحب ایکسرے کی مدد سے ہڈی کو درست کرنے کی کوشش کریں گے۔ لہٰذا احباب جماعت و صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں درخواست ہے کہ عزیز کے بازو کے صحیح حالت میں آنے کی دعا فرماویں۔

محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

بلاشبہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم رُوحانیت قائم کرنے کے لحاظ سے آدم ثانی تھے۔ بلکہ حقیقی آدم وہی تھے جن کے ذریعہ اور طفیل سے تمام انسانی فضائل کمال کو پہونچے۔ اور تمام نیک قوتیں اپنے اپنے کام میں لگ گئیں اور کوئی شاخ فطرت انسانی کی بے بار و بر نہ رہی اور ختم نبوت آپؐ پر نہ صرف زمانہ کی تاخر کی وجہ سے ہُوا بلکہ اس وجہ سے بھی کہ تمام کمالات نبوت آپؐ پر ختم ہو گئے۔

(لیکچر سیالکوٹ)

قائد ملت کی پہلی برسی پر تمام سرکاری دفاتر بند رہینگے

حکومت پنجاب کا فیصلہ

لاہور ۸ اکتوبر۔ حکومت پنجاب نے طے کیا ہے کہ ۱۶ اکتوبر کو قائد ملت کی پہلی برسی کے دن تمام سرکاری دفاتر بند رہیں گے۔ اس روز ایک جلسۂ عام میں قائد ملت کو خراج عقیدت پیش کیا جائے گا۔ جس کی صدارت صوبہ کے گورنر کریں گے۔ امید ہے کہ وزیر اعلےٰ پنجاب بھی جلسہ میں عوام سے خطاب فرمائیں گے

امریکی سفیر برائے پاکستان کرسمس کے بعد روانہ ہوں گے

واشنگٹن ۸ اکتوبر امریکہ کے نامزد سفیر برائے پاکستان کرسمس کے بعد پاکستان کے لئے روانہ ہونگے اس دوران میں وہ امریکی محکمہ خارجہ سے برابر صلاح مشورہ کرتے رہیں گے۔

کوریا میں عارضی صلح کی بات چیت غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی

پن من جان ۸ اکتوبر۔ آج کوریا کی عارضی صلح کی بات چیت ایک گھنٹہ تک جاری رہی اس کے بعد اقوام متحدہ کے نمائندوں کی درخواست پر بات چیت غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی ہو گئی۔

تیونس کے معاملے پر بحث ہونیکی صورت میں فرانسیسی وفد واک آؤٹ کر جائیگا

پیرس ۸ اکتوبر۔ حکومت فرانس نے طے کیا ہے کہ اگر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے تیونس اور مراکش کے معاملات پر بحث کرنے کا فیصلہ کیا تو فرانسیسی وفد اجلاس سے اٹھ کر چلا جائے گا۔ یہ فیصلہ کل رات ۳ ...

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان پرنٹنگ ورکس سے طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

کیا آپ اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم ہیں؟

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ریویو آف ریلیجنز کی اشاعت کی طرف جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"...... اور میری دانست میں اگر بیعت کرنے والے اپنی بیعت کی حقیقت پر قائم رہ کر اس بارہ میں کوشش کریں تو اس قدر تعداد (یعنی دس ہزار) کچھ بہت نہیں۔ بلکہ جماعت موجودہ کی تعداد کے لحاظ سے یہ تعداد بہت کم ہے۔"

کیا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مندرجہ بالا ارشاد پر عمل کرتے ہوئے آپ نے ریویو آف ریلیجنز کی خریداری قبول فرمائی؟ کیا آپ نے اس کی اشاعت کے لئے اپنی حسب توفیق کچھ عطیے بھجوائے؟ کیا آپ نے اپنے دوستوں میں اس کی اشاعت کی کوشش فرمائی؟

رسالہ کی سالانہ قیمت پاکستان و ہندوستان کیلئے دس روپے اور ممالک بیرون کے لئے ایک پونڈ ہے

وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ

علمی مقابلے ——— سالانہ اجتماع

مقابلوں میں حصہ لینے والوں کی فہرست بھجوائیں!

امسال سالانہ اجتماع پر مندرجہ ذیل علمی مقابلے ہوں گے:۔ حفظ قرآن مجید۔ ترجمہ قرآن مجید۔ مطالعہ احادیث۔ مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ تقریر۔ مضمون نگاری۔ عام دینی معلومات۔

جن جن مجالس کی طرف سے خدام اجتماع کے موقعہ پر ان مقابلوں میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ وہ تفصیل کے ساتھ ان کی اطلاع ۱۰ اکتوبر تک مرکز میں بھجوا دیں ——— مقام اجتماع میں علمی مقابلوں کے وقت نام نہیں لکھے جائیں گے۔ تقریر اور مضمون نویسی کے لئے عنوانات کا اعلان پہلے ہو چکا ہے۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

علمی مقابلوں کے متعلق ایک ضروری وضاحت

بعض خدام کی طرف سے یہ اطلاع ملی ہے کہ وہ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر علمی مقابلوں میں اس لئے شریک ہونے سے گریز کرتے ہیں کہ وہاں ان سے زیادہ قابلیتوں کے لوگ حصہ لیتے ہیں اور وہ بہرحال ان سے زیادہ نمبر حاصل کر لیتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک ضروری وضاحت کر دینا نہایت مناسب ہے کہ ممتحن حضرات ہمیشہ امیدوار کی قابلیت اور اہلیت کو پیش نظر رکھ کر اس سے سوالات کرتے ہیں۔ ایک مولوی فاضل یا بی۔اے پاس خادم سے اسی معیار کے سوالات کئے جاتے ہیں اور ایک پرائمری یا مڈل پاس امیدوار سے اس کی قابلیت کے مطابق اور اسی کے مطابق نمبر دیئے جاتے ہیں۔ بسا اوقات ایسا دیکھنے میں آیا ہے کہ ایک زیادہ پڑھے لکھے امیدوار سے تھوڑے پڑھے لکھے خادم نے زیادہ نمبر لئے اور انعام حاصل کیا۔ اس لئے جو خدام اس غلط فہمی کی وجہ سے علمی مقابلوں میں شریک ہونے سے ہچکچاتے ہوں۔ انہیں یہ خیال دل سے نکال دینا چاہیئے۔ اور بڑی جرأت کے ساتھ آگے آنا چاہیئے۔ اس طرح ان کا حجاب بھی ختم ہو جائے گا اور ان کا علمی معیار بھی بلند ہو جائے گا اور بہت ممکن ہے کہ اگر وہ اپنے معیار کے پیش نظر سوالات کے صحیح جوابات دے سکیں تو اول اور دوم آنے کا فخر بھی انہیں حاصل ہو اور انعام بھی انہیں ملے ——— مجھے امید ہے کہ میری اس وضاحت کے بعد اپنے آپ کو "معمولی پڑھے لکھے سمجھنے والے" خدام بھی زیادہ جرأت کے ساتھ آگے آئیں گے اور علمی مقابلوں میں حصہ لیں گے

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

چودہ روزہ تربیتی کورس [۱۴]

۱۴ تا ۲۸ اکتوبر سنہ ۵۲ء بمقام ربوہ

اکتوبر کا پہلا ہفتہ گذر رہا ہے۔ تربیتی کورس کے شروع ہونے میں صرف ایک ہفتہ رہ گیا ہے۔ ابھی تک مجالس نے اپنے نمائندوں کے ناموں سے اطلاع نہیں دی۔ چونکہ مجلس مرکزیہ نے نمائندگان کی رہائش و خوراک کا انتظام کرنا ہے۔ اس لئے جملہ مجالس سے درخواست ہے کہ وہ دو تین دن کے اندر اندر تربیتی کورس کے لئے اپنے نمائندہ کے نام سے اطلاع دیں۔ نمائندہ کو ۱۳ اکتوبر ۵۲ء تک ربوہ پہنچ کر دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں اپنی آمد کی اطلاع دینی چاہیئے ——— نمائندہ کم از کم مڈل پاس ہو۔ اردو اچھی طرح لکھ پڑھ سکتا ہو اور واپس جاکر دوسرے اراکین مجالس کو تربیت دے سکتا ہو۔ نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواست دعا:۔ میرے بھائی عبدالکریم صاحب ایک عرصہ سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ گو اب قدرے افاقہ ہے لیکن کمزوری بہت ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ اور خادم دین بننے کی دعا فرمائیں

خاکسار خواجہ عبدالحمید جودھامل بلڈنگ لاہور

بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم

کیا جانے کیا دکھائے گا یہ دورِ پُرمحن
ہیں واعظوں کے بھیس میں پیرانِ میکدہ
اہلِ صفا و صدق کی تکفیر کے لئے
کہتے ہیں حق نے مرزا کو مامور کیوں کہا
"مرزائیوں" کا کفر ہے ہم سب پہ آشکار
کیوں ہیں یہ جرمِ عشقِ محمدؐ کے مرتکب
کیوں ہیں یہ شاہراہِ ترقی پہ گامزن
ہم ہیں کہ ہم کو کوئی یہاں پوچھتا نہیں
"مرزائیوں" کو کافر و ملحد قرار دو
لیکن میں پوچھتا ہوں علمائے عصرِ نو!
مستِ غرورِ قوت و ساماں ہو تم اگر
ہر با خدا کو شوق سے بے دین جتائیے

فتنے نئے نئے ہیں پھر اب لے رہے جنم
ہیں جمع برہمن بھی پسِ پردۂ حرم
بیٹھے ہیں دامنوں میں چھپائے ہوئے صنم
کیا ہم میں کوئی بھی نہ ملا اس کو بوالحکم
جائز ہے ان پہ جس قدر بھی ڈھائیے ستم
کیوں ان کے دل ہیں قوم کی حالت پہ مغموم
اور ضعف سے ہمارے کیوں اٹھتے نہیں قدم
اور ان پہ کیوں خدا کی ہے یوں بارشِ کرم
حکامِ وقت سنتے ہو کیا کہہ رہے ہیں ہم!
سچ سچ کہو یہی ہے کیا خُلقِ شہِ عجم؟
نازاں ہیں اپنی قوتِ سوزِ درون پہ ہم
اس بات کا مجھے نہیں واللہ کچھ بھی غم

"بعد از خدا بعشق محمدؐ مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم"

نقیب احمد اسلم متعلم تعلیم الاسلام کالج لاہور

جلسہ سالانہ کیلئے ٹنڈر مطلوب ہیں

جلسہ سالانہ سنہ ۱۹۵۲ء کے لئے جو انشاء اللہ تعالےٰ دسمبر کے آخری ہفتہ میں بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ مندرجہ ذیل اشیاء کی فراہمی اور ٹھیکہ جات کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ ہر ٹنڈر پندرہ [۱۵] اکتوبر تک مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانے چاہئیں۔ تفصیلی شرائط افسر جلسہ سالانہ کے دفتر سے دیکھی جاسکتی ہیں۔

ٹھیکہ	مقدار
ٹھیکہ فراہمی ایندھن خشک از قسم جنڈ یا کیکر	۲۳۰۰ من سے ۲۵۰۰ من تک
ٹھیکہ فراہمی گھی خالص دیسی۔	۳۵ من سے ۴۰ من تک
ٹھیکہ فراہمی گوشت گائے۔	۲۵۰ من سے ۲۷۵ من تک
ٹھیکہ فراہمی گوشت بکری۔	۴۰ من سے ۵۰ من تک
ٹھیکہ فراہمی سبزی	آلو ۱۳۰ من سے ۱۵۰ من تک شلجم ۱۲۰ من سے ۱۳۰ من تک
ٹھیکہ فراہمی گیس روشنی	۱۰۰ گیس سے ۱۲۰ گیس تک
ٹھیکہ فراہمی انگیٹھیاں	۴۰ سے لیکر ۵۰ کس تک
ٹھیکہ فراہمی مزدوران اٹھوائی دیگ	۴۰ سے ۵۰ کس تک۔
ٹھیکہ فراہمی خاکروباں	۴۰ سے ۵۰ کس تک۔

ٹھیکہ فراہمی:۔ قلعی کروائی دیگ ـ نانبیان ـ آٹا گندھائی۔ پیڑے کروائی۔ باورچیاں۔

(افسر جلسہ سالانہ ربوہ)

نفع مند کام

جو دوست نفع مند کام میں تجارت پر روپیہ لگانا چاہتے ہوں وہ میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔

(دفتر مولوی علی ناظر بیت المال)

ولادت

اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ ۹/۱۶/۵۲ کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ بچے کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کیلئے دعا فرمائیں

غلام حسن محمود ضلع اٹک

روزنامہ — الفضل — لاہور
مورخہ ۹ اکتوبر ۱۹۵۲ء

صرف مسلمانوں کی جماعت احمدیہ ہی چندہ کا صحیح مصرف کرتی ہے

معاصر روزنامہ "نوائے وقت" نے اپنی اشاعت ۷ اکتوبر میں ایک اداریہ بعنوان [illegible] شائع کیا ہے۔ یہ اداریہ جنرل ہے۔ اور اس میں کسی خاص آدمی یا گروہ کی طرف کوئی اشارہ نہیں پایا جاتا۔

ہم نے اس اداریہ کو بغور پڑھا ہے۔ اور اس میں صاف طور پر کہا گیا ہے کہ

"نوعِ انسان اور مذہب و دین کی خدمت کے لئے ضرور کام ہونا چاہیئے۔ مگر چندہ جمع کرنے کا کوئی ضابطہ کوئی قاعدہ اور طریقہ ضرور ہونا چاہیئے۔ یہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کہ جس کا جی چاہے۔ وہ چندہ جمع کرنا شروع کر دے۔ پھر اس طرح جو چندہ جمع کیا جاتا ہے۔ اس کا کوئی حساب ضرور ہونا چاہیئے۔ آخر یہ تو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ جو چندہ جمع کیا گیا تھا۔ اس کو کس طرح صرف کیا گیا ہے۔ قومی زندگی میں صفائی اور اعتماد اس بات کے متقاضی ہیں۔ کہ اس مسئلہ کی طرف فوری توجہ دی جائے۔ اور چندہ جمع کرنے وغیرہ کے متعین ضوابط اور قواعد بنائے جائیں۔ تاکہ قوم سوادِ حرص اور ہوس و نفس کے بندوں سے محفوظ رہ سکے۔ چندہ پاکیزہ مقاصد کے لئے جمع ہو۔ قابل اعتماد ہاتھوں میں دیا جائے۔ اور جن مقاصد کے لئے جمع کیا جائے۔ ان کے حصول میں صرف کیا جائے۔ اور مقررہ مدت کے بعد عوام کو بتایا جائے۔ کہ ان کی اعانت کا کیا بنا ہے۔" (نوائے وقت ۷ اکتوبر)

ظاہر ہے کہ یہ ایسی اچھی باتیں ہیں۔ کہ ان پر کسی کو اعتراض کی گنجائش نہیں ہے۔ اور ہمارا خیال تھا کہ دوسرے اخبارات بھی نوائے وقت کی تائید کریں گے۔ ہمیں خیال بھی نہیں گذر سکتا تھا۔ کہ اس پر بھی کوئی لے دے کریگا۔ مگر ہمارا خیال غلط نکلا۔ معاصر زمیندار کو خدا جانے کیوں اس اداریہ سے تکلیف ہوئی ہے۔ کہ "سخن ہائے گفتنی" کا کالم کا کالم اس پر سیاہ کر دیا ہے۔ اور تائید کی بجائے معاصر نوائے وقت پر پھبتیاں کہنا شروع کر دی ہیں۔ کہیں وہی بات تو نہیں کہ "چور کی داڑھی میں تنکا"

معاصر زمیندار صاف صاف لکھتا ہے :-

"مثال کے طور پر قادیانیت اور عیسائیت کے نام گنوائے جا سکتے ہیں۔ ان کا مقابلہ کرنے اور بھولے بھالے مسلمانوں کو ان کے دام سے بچانے کے لئے کوئی تبلیغی ادارہ قائم کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔ اگر ضرورت ہے تو کیا مسلمان اس فنڈ میں محض اس لئے چندہ نہ دیں۔ کہ لاہور میں یتیم خانے جعلی ثابت ہو چکے ہیں۔ [illegible] لوگوں نے تصرف کر لیا تھا۔" (زمیندار لاہور ۸ اکتوبر)

اس سے معاصر نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ واقعی چور کی داڑھی میں تنکا ہے۔ سارے مسلمان جانتے ہیں۔ کہ زمیندار کے مدیر مسئول ہی نے "قادیانیت" کے مقابلہ کے لئے ایک کروڑ کا مطالبہ کر رکھا ہے۔ اور سارے مسلمان یہ بھی جانتے ہیں۔ کہ ایسے چندوں کا روپیہ کہاں جاتا ہے۔ اور وہ یہ بھی جانتے ہیں۔ کہ "احمدیہ جماعت" ہی مسلمانوں کی ایک ایسی جماعت ہے۔ جو سب سے زیادہ قربانی کرتی ہے۔ اس لئے اس کو افتراءً یہ بھی لکھنا پڑا۔ کہ

"ایک جماعت واقعی ایسی ہے۔ جو مذہب کے نام پر ہر سال کروڑوں روپے چندہ وصول کرتی ہے۔ اور یہ سارے کا سارا روپیہ اس جماعت کا خلیفہ اپنے ذاتی تصرف میں لانے کا عادی ہے۔" (زمیندار ۸ اکتوبر ۱۹۵۲ء)

(۱) ساری دنیا جانتی ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کسی سے ایک پیسہ بھی چندہ نہیں مانگتی۔

(۲) ساری دنیا جانتی ہے۔ کہ صرف جماعت احمدیہ ہی مسلمانوں کی ایک ایسی جماعت ہے۔ جو پیسہ پیسہ کا حساب رکھتی ہے۔

(۳) ساری دنیا جانتی ہے۔ کہ جماعت جو روپیہ دیتی ہے۔ وہ انہی اغراض پر خرچ ہوتا ہے۔ جن کے لئے وہ جمع ہوتا ہے۔

(۴) ساری دنیا جانتی ہے۔ کہ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور آپ کے بھائیوں کی قادیان میں بفضل خدا اتنی آبائی جائیداد تھی۔ کہ وہ اس کی آمدنی سے نہ صرف بافراغت گذر کرتے تھے بلکہ اس کی آمدنی سے مزید جائیداد بھی بنائی۔ چنانچہ آپ نے سندھ کی اراضی تقسیم سے پہلے ہی حاصل کی تھی۔ اس لئے آپ کو نہ صرف یہ کہ جماعت کے روپیہ سے ایک پیسہ لینے کی بھی حاجت نہیں۔ بلکہ جماعت میں سب سے زیادہ چندہ آپ ہی دیتے ہیں۔

(۵) ساری دنیا جانتی ہے کہ جماعت احمدیہ کا تمام کاروبار ایک نظام کے ماتحت چل رہا ہے۔ اور اس نظام کے مطابق امام جماعت احمدیہ کے لئے بھی ایک الاؤنس مقرر ہے۔ مگر ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اس سے کبھی استفادہ نہیں کیا۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے وہ فارغ البال ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ پاکستان میں آنے کے بعد انہوں نے انجمن سے جائز الاؤنس لینے کی بجائے گذارہ کے لئے قرضہ لیا۔ کیونکہ آپ کی سندھ کی اراضی سے آمدنی کافی نہیں ہو رہی تھی۔ اب جبکہ آمدنی بڑھ گئی ہے۔ تو آپ قرضہ ادا کرنے کی فکر میں ہیں۔ جیسا کہ ان کے بیان سے واضح ہے۔

(۶) ساری دنیا جانتی ہے کہ جماعت احمدیہ ہی مسلمانوں کی ایک ایسی جماعت ہے۔ جو باوجود نہایت [illegible] کا کام کر رہی ہے۔ اور غیر مسلم ممالک میں اس نے جو تبلیغی مشن کھول رکھے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں باقی تمام دنیا کے مسلمان ایک مشن بھی نہیں کھول سکے۔ بیرونی مشنوں کے علاوہ پاک و ہند میں تبلیغی نظام ہے۔ ایسے ہزاروں کام ہیں۔ جو یہ قلیل جماعت اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر کر رہی ہے۔ اور اس کے اس عدیم النظیر کام کا دشمنانِ عنید کو بھی لوہا ماننا پڑا ہے۔ ایسا عظیم الشان کام اتنی قلیل آمدنی کے سہارے سر انجام دینا جماعت کی پرخلوص قربانیوں جماعت کے موجودہ امام حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دیانت۔ حسن تدبّر اور بے نظیر محنت اور اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم ہی سے ممکن ہوا ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔

مطالبات کی مہم میں بددیانتی

مودودیوں نے جو مطالبات کی مہم جاری کر رکھی ہے۔ الفضل میں ہم کئی بار بتا چکے ہیں۔ کہ مودودیئے رائے عامہ کا بتکدہ کس طرح تعمیر کر رہے ہیں۔ کس طرح ایسے لوگوں سے جو نہ "دستور" کے معنی سمجھتے ہیں۔ اور نہ شریعت کے دستخط کرائے جاتے ہیں۔

چند روز ہوئے ہم نے راولپنڈی کے ایک واقعہ کا ذکر الفضل میں کیا تھا۔ کہ کس طرح بعض معزز مسلمانوں سے آٹھ نکاتی مطالبہ پر دستخط کرانے ظاہر کئے۔ مگر بعد میں ایک اشتہار جاری کیا۔ جس میں آٹھ کی بجائے نو مطالبات تھے۔ اس میں ان معززین کے نام بھی دیئے گئے تھے۔ مگر جب ان معززین نے اس بددیانتی پر احتجاج کیا۔ تو چند ملانوں کو ابھار کر ان کے خلاف شورش برپا کرنے کی کوشش کی۔

معلوم ہوا ہے کہ مودودیوں نے دو قسم کے اشتہار تیار کئے ہوئے ہیں۔ ایک میں وہی آٹھ مطالبات ہیں۔ یہ چھوٹے سائز پر ہے۔ اس میں دستخط کرنے کے لئے کوئی جگہ خالی نہیں چھوڑی گئی۔ دوسرا اشتہار بڑے سائز کا ہے۔ جس میں آٹھ کی بجائے نو مطالبات ہیں۔ نواں مطالبہ احمدیوں کو اقلیت قرار دلانے کے لئے ہے۔ اس اشتہار پر دستخطوں کے لئے خانے بھی بنے ہوئے ہیں۔ طریقہ یہ اختیار کیا جاتا ہے۔ کہ بڑے اشتہار کو دوہرا کر کے صرف دستخط کے خانوں والا حصہ دستخط کنندہ کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اور زبانی کہا جاتا ہے کہ اسلامی قانون کے لئے دستخط کر دو۔ عموماً لوگ دستخط کر دیتے ہیں۔ اگر کوئی دریافت کرتا ہے۔ تو جلدی سے چھوٹا اشتہار جس میں صرف آٹھ مطالبات درج ہیں۔ اس کو تھما دیا جاتا ہے اور [illegible] کہا جاتا ہے۔ دستخط کر دو۔ بعد میں پڑھتے رہنا۔

یہ بات بھی قابل لحاظ ہے۔ کہ چھوٹا اشتہار پریس کا چھپا ہوا ہے۔ مگر بڑا اشتہار جس میں نو مطالبات ہیں۔ اور جس پر دستخط کرائے جاتے ہیں۔ سائیکلوسٹائل کیا ہوا ہے۔

چند روز ہوئے تسنیم میں ایک خبر شائع ہوئی تھی۔ کہ ایک احمدی نے بھی دستخط کر دیئے ہیں۔ احمدیوں سے بڑھ کر شریعتی قانون کا کوئی خواہشمند نہیں ہے۔ مگر احمدی اس شریعت کا قانون چاہتے ہیں۔ جو قرآن پاک اور سنت رسول اللہ کی شریعت ہے۔ نہ کہ مودودیوں کی خود ساختہ شریعت

ممکن ہے کسی احمدی نے مودودیوں کے دھوکہ دینے سے دستخط کر دیئے ہوں۔ جیسا کہ تسنیم کی خبر سے معلوم ہوتا ہے۔ ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی کئی احمدیوں نے دھوکا کھا کر دستخط کر دیئے ہوں۔ ایسے تمام احمدیوں کو چاہیئے۔ کہ اس کی فوراً ہمیں اطلاع دیں۔ نیز ان تمام شریف مسلمانوں کی خدمت میں بھی عرض کرتے ہیں۔ کہ ہمیں اس سے کوئی غرض نہیں۔ کہ آپ شریعتی مطالبہ پر دستخط کریں۔ لیکن یہ ہم ضرور عرض کریں گے۔ کہ آپ دیکھ لیں۔ کہ آپ سے بھی دھوکہ تو نہیں ہوا۔ اور آٹھ کی بجائے نو مطالبات والے اشتہار پر تو دستخط نہیں کر دیئے۔ درحالیکہ آپ نویں مطالبہ پر رضامند نہ ہوں۔

ان فریب کاریوں سے ثابت ہو جاتا ہے۔ کہ مودودیئے اسلامی قانون کے کتنے دلدادہ ہیں۔ دراصل وہ بھی احراری قسم کے ہی لوگ ہیں۔ صرف نام بدل رکھا ہے۔

سید داؤد مظفر شاہ کیلئے دعا کی تحریک

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے)

عزیز سید داؤد مظفر شاہ بی۔اے جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے داماد اور اخویم سید محمود اللہ شاہ صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول کے فرزند ہیں۔ ان کے کان کا اپریشن لاہور میں ہوا ہے۔ جس میں ڈاکٹر محمد بشیر صاحب نے کان کے پیچھے سے ہڈی کاٹ کر موؤف ہڈی نکال دی ہے۔ داؤد مظفر شاہ ابھی تک ڈاکٹر صاحب موصوف کے مکان پر ہی ہیں۔ چونکہ اپریشن بڑا اور نازک ہے۔ اس لئے اس میں پیچیدگی کا بھی احتمال ہوتا ہے۔ دوست انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۶/۱۰/۵۲

شذرات

احراریوں کی "الہامی" خارجہ پالیسی

مولانا ابوالکلام آزاد سے خطاب کرتے ہوئے اخبار "آزاد" ... ۱۹۵۱ء میں ایک نظم ... کے چند اشعار یہ ہیں:

اب بھی ہے حُبِ وطن کا وہی جذبہ باقی
جس کا پیکر ہے تری ذات کیوں کیا تجھ سے
دورِ ماضی کی حکایات کہوں کیا تجھ سے
تو سمجھتا ہے اشارات کہوں کیا تجھ سے
جبر اغیار کی روداد بہت تلخ سہی
آہ اپنوں کی عنایات کہوں کیا تجھ سے

آخر میں مولانا کی آواز کا مقام بتاتے ہوئے کہا گیا

تیری آواز ہے ہم پایۂ الہام سنا
پھر مستقبل ملت کوئی پیغام سنا

احراریوں کی نظر میں مولانا کی آواز کو جو حیثیت دی جاتی ہے اس امر کے معلوم کرنے کے بعد مولانا کی ایک عالیہ تقریر کے چند الفاظ سنیئے جو انہوں نے آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے اجلاس میں فرمائی۔ اور جسے آزاد نے نمایاں شان سے شائع کیا ہے فرماتے ہیں:-

"ہندوستان کی خارجہ پالیسی خود غرضی اور غیر جانبداری پر مبنی نہیں بلکہ آزاد ہے ہندوستان ہر ایک معاملہ اور مسئلہ کا فیصلہ اس کے تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد کرے گا اور فیصلہ میں یہ اصول پیش نظر رکھے گا کہ آیا اس سے مفاد امن عالم اور انصاف کو تقویت ہوگی" (آزاد ۱۷ ستمبر ۵۲ء)

ہر پاکستانی مسلمان احراریوں کی زبان سے یہ تو بے شمار مرتبہ سن چکا ہے۔ کہ پاکستان کی خارجہ پالیسی غلط اور بے جان ہے۔ اور اسے جلد بدلنا چاہیئے مگر احرار نے تین چار سال کے بعد یہ راز کھولا کہ

- ہندوستان کی خارجہ پالیسی جو وہ کشمیر جوناگڑھ اور حیدرآباد کے بارہ میں اختیار کیا ہوا ہے ایک الہامی پالیسی ہے۔
- اور پاکستان کو موجودہ پالیسی بدلکر اس الہامی پالیسی کے تابع کرنا چاہیئے۔
- اور اگر حکومت پاکستان نے یہ مطالبہ منظور نہ کیا تو اسے مستقبل میں ناقابل تلافی نقصان اٹھانا پڑیگا۔ اور ماحراری سر دھڑ کی بازی لگا دیں گے۔

پاکستان اور افغانستان

سردار شوکت حیات صاحب نے ایک دلچسپ انکشاف یہ کیا ہے کہ:-

"افغانستان آج تک خریدا نہیں جاسکا علاوہ ازیں افغانستان انتہائی بے ثمر ملک ہے۔ تو پھر دوسرے ممالک سے بڑھ کر پاکستان ہی اسے کیوں خرید نہیں لیتا۔ دراصل پاکستان کی افغانستان کے ساتھ دشمنی کوئی باہمی عداوت نہیں بلکہ اس کا باعث سر ظفر اللہ کا وجود ہے" (آزاد ۱۷ ستمبر ۱۹۵۲ء)

یہ تو واضح بات ہے کہ افغانستان ایک وسیع اور زرخیز ملک ہے۔ اور اقتصادی اور صنعتی لحاظ سے پوری طرح Self Supporter ہے۔ اور ہندوستان کے برلاؤں یا ٹاٹاؤں کا محتاج نہیں۔ اور نہ کسی سے خریدا جاسکتا ہے مگر یہ کیا بات ہے کہ آپ کے احراری بھائیوں کے نزدیک ظفر اللہ خان اکھنڈ ہندوستان کا حامی ہے اور دراصل بھارت گورنمنٹ کی پالیسی پر عمل کر رہا ہے۔ مگر افغانستان ظفر اللہ خان کی وجہ سے پاکستان کو تو دھمکاتا ہے۔ لیکن ہندوستان جو ظفر اللہ خان کا محافظ ہے۔ اس سے دوستی کر رہا ہے۔ اس نکتہ کو سنکر تو شاید مرحوم سردار سکندر حیات لوٹ پوٹ ہو جاتے کہ کیسا عقلمند بیٹا جنا ہے؟

کفر کا انجن

اخبار "تسنیم" ارباب حکومت کو مخاطب کرتے ہوئے لکھتا ہے۔

"سرزمین پاک میں بہرحال اب منافقت کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اور اسلام کی گاڑی کو کفر کا انجن اب نہیں کھینچ سکتا ہے۔ مسافر بیدار ہیں سمت معلوم ہے رخ جانتے ہیں" (۱۲ ستمبر ۱۹۵۲ء)

"تسنیم" کو یاد رکھنا چاہیئے کہ انجن اگر کفر کا ہے۔ تو گاڑی بھی اسلام کی نہیں ہے۔ اور مودودی حضرات پر تعجب ہے کہ وہ جانتے بوجھتے کراچی میل میں بیٹھ گئے ہیں۔ حالانکہ انہیں معلوم تھا کہ اگر وہ کلکتہ جاتے تو انہیں انجن بھی "اسلامی" ملتا۔ اور گاڑی بھی۔

جہانبانی کے اوصاف

حضرت مسیح موعود مسلمانوں سے درد آمیز لہجہ میں خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

اب تم میں خود وہ طاقت و قوت نہیں رہی
وہ سلطنت وہ رعب وہ شوکت نہیں رہی
وہ نام وہ نمود وہ دولت نہیں رہی
وہ عزم مقبلانہ وہ ہمت نہیں رہی
وہ علم وہ صلاح وہ عفت نہیں رہی
وہ نور اور وہ چاند سی طلعت نہیں رہی
رب پر یہ اک بلا ہے کہ وحدت نہیں رہی
اک پھوٹ پڑ رہی ہے مودت نہیں رہی
اب جبکہ تم میں خود ہی وہ ایمان نہیں رہا
وہ نورِ مومنانہ وہ عرفان نہیں رہا
... کفر ...
آیت علیکم انفسکم یاد کیجئے

ان اشعار کے مطالعہ سے یہ حقیقت کھل کر سامنے آجاتی ہے۔ کہ حضرت اقدس افواج اسلامی کے کمانڈر انچیف حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد (یضع الحرب) کی تعمیل میں بظاہر کوئی جنگ نہیں لڑ رہے۔ مگر کمال فراست سے جہانبانی کے تمام اوصاف ایک ایک کرکے بتا رہے ہیں۔ جن کے ذریعہ آئندہ ہندوستان میں ہی نہیں دنیا بھر میں اسلامی حکومت قائم ہونے والی ہے:

آپ ایک جرنیل کی حیثیت سے مسلمانوں سے صاف صاف کہہ رہے ہیں۔ کہ تمہیں عزم، ہمت، دولت، علم، صلاح اور عفت کے ہتھیاروں سے جلد مسلح ہو جانا چاہیئے۔ ایمان اور وحدت کی چمکتی ہوئی تلواریں تمہارے ہاتھ میں ہونی چاہئیں۔ اور نور عرفان کی بجلیاں تمہاری آنکھوں سے جگمگانی چاہئیں اور اگر تم یہ کرنے کے لئے تیار ہو تو سن لو۔

اک بڑی مدت سے دیں کو کفر تھا کھاتا رہا
اب یقیں سمجھو کہ آئے کفر کے کھانے کے دن

اس حقیقت کے باوجود احراریوں کا یہ کہنا کس قدر دھوکہ اور فریب ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود نے مسلمانوں کو غلامی کا درس دیا۔ اور انگریز کو مستحکم کرنے کی سازش کی: (زمیندار ۱۹ ستمبر ۱۹۵۲ء)

اسلام کا ہراول دستہ

"تسنیم" لکھتا ہے:-

"ہمارا مغرب زدہ طبقہ نہیں چاہتا کہ یہاں اسلام آئے۔ اسلام کے ہراول دستہ کا آگا روکنے کے لئے اس پر غلط قسم کے الزامات لگا رہے ہیں" (تسنیم ۲۳ ستمبر ۵۲ء)

مغرب زدہ طبقہ کی طرف سے ایک غلط الزام یہ لگایا جاتا ہے کہ جماعت اسلامی کے افراد دشمنان اسلام ڈوزی۔ میجر اسبرن اور میور کے مندرجہ ذیل خیالات پر ایمان رکھتے ہیں۔

"محمدؐ کے جنرل ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں تلوار لے کر تلقین کرتے تھے" ڈوزی

"اہل عرب نے ایک ہاتھ میں قرآن اور دوسرے ہاتھ میں تلوار لے کر جلتے ہوئے شہروں کے شعلوں اور تباہ و برباد شدہ خاندان کی چیخ پکار کے درمیان اپنے دین کی اشاعت کی" (میجر اسبرن بحوالہ Critical Exposition of the Popular Jihad)

... کہ حقیقت ... اسلامی ... ہراول دستہ ان خیالات کے صریح مخالف ہے اور وہ صرف یہ عقیدہ رکھتا ہے۔

"صحابہ کرام دین حق کا علم لے کر باہر نکلے اور ساری دنیا سے لڑ کے قرآن و شمشیر سے دنیا میں تہلکہ مچائے رکھا" (کوثر نومبر ۱۹۴۹ء)

صالح سکھ اور صالح ہٹلر

"تسنیم" رقمطراز ہے۔

"ضرورت ہے کہ ہماری قیادت صالح ہو" (۲۳ ستمبر ۱۹۵۲ء)

روداد جماعت اسلامی ۱۹۴۸ء میں لکھا ہے:-

"مسلمانوں پر حملہ ہوا تو امیر جماعت نے پنجاب کو وفد بھیجا۔ یہ لوگ ہندوؤں کے سرکردہ اور سنجیدہ لوگوں سے ملے۔ ہمارے رفقا بھی روز غیر مسلموں کی بعض ٹولیوں سے بھی مخاطب ہوئے اور ان کے صالح عنصر کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے کی طرف متوجہ کیا"

جب کبھی جماعت اسلامی کی طرف سے "صالح" کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے بعض حضرات اسے مخلوں کے گرمانے کا ذریعہ بنا لیتے ہیں۔ حالانکہ انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ جماعت مذکور کی مخصوص اصطلاح ہے۔ جس کے لئے ہندو سکھ یا عیسائی کی کوئی قید نہیں ہے۔

اور ہمیں پوری فراخدلی سے جماعت اسلامی کو یہ یقین دلانا چاہیئے کہ اگر وہ اپنے لٹریچر میں صالح سکھ صالح ہٹلر صالح ابوجہل اور صالح نمرود یا صالح فرعون کی اصطلاحات کا اضافہ کرنا چاہیں تو بھی معاشرہ کو کوئی اعتراض نہ ہوگا۔

سنہری سرٹیفکیٹ

احراری اخبار "مجاہد" نے لکھا۔

"مجلس احرار کے خلاف مولانا اختر علی اس قدر اندھے ہو گئے ہیں کہ آپکو مرزائیوں کا آلہ کار بنتے ہوئے کوئی عار نہیں۔ غلط خبریں شائع کرتے وقت کچھ نہ کچھ شرم محسوس ہوتی" (۸ اگست ۱۹۳۵ء)

"آج کے زمیندار میں اختر میاں بالکل ننگے ہو کر ناچے ہیں۔ اور تہذیب کو بالکل ہاتھ سے دے دیا ہے۔ اختر میاں کی بادشاہت چار دن کی ہے۔ اس بچہ سقہ کو کرنے دو جو کچھ کرتا ہے" (۱۰ اگست ۱۹۳۵ء)

مولانا اختر علی خان جو آجکل مجلس احرار اسلام کے مسلم قائد ہیں اور جنہیں احرار کے عطا کردہ ... سنہری سرٹیفکیٹ پر جتنا ناز کریں کم ہے۔

الزام ہم کو دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا

از مکرم عبد القادر صاحب لائلپور

اخبار "آزاد" نے بڑی شان کے ساتھ اپنے ایک خفیہ ہتھیار کا مظاہرہ کیا ہے۔ دلائل کا میدان تو خالی کر چکے۔ اب حروف کی قیمتیں نکال نکال کر علم الاعداد کی توپیں داغی جا رہی ہیں۔ لیکن ناعاقبت اندیشی سمجھئے یا مکافاتِ عمل۔ کہ توپ کا منہ ابھی احرار کے صدر دفتر کی طرف تھا۔ کہ احراری توپچی نے توپ داغ دی۔ اور یہ "طائفہ چارسو بیس" بھک سے اڑ گیا۔

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے۔ کہ ۲۶ ستمبر ۱۹۵۲ء کے اخبار "آزاد" میں ایک چوکھٹے میں "غلام احمد قادیانی" اور آیت قرآنی "تنزّل علیٰ کل افاکٍ اثیم" کے عدد شائع کئے گئے ہیں۔ ان دونوں کے عدد تیرہ سو نکال کر استدلال یہ کیا گیا ہے۔ کہ:۔

"رب العزت نے اس آیت میں نشاندہی ختم نبوت کو اس امر کی آگاہی بخشی ہے۔ کہ سنہ ۱۳۰۰ھ میں مسمی غلام احمد قادیان کا رہنے والا اس آیت کریمہ کا مصداق بنے گا۔ اور وہ کذاب اثیم ہوگا۔" (نعوذ باللہ من ذالک۔ ناقل)

ہمیں یہ عدد قبول ہیں۔ لیکن نقطۂ نظر میں تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ۔

صحف سماوی اور صلحائے امت کی پیشگوئیوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مسیح موعودؑ یا امام مہدی کی بعثت تیرھویں صدی ہجری میں ہوگی۔ اور ان پیشگوئیوں میں ساتھ ہی یہ بھی بتایا گیا تھا۔ کہ اس موعود کے زمانہ میں شیاطین اپنے سارے لاؤ لشکر اور ذریت کے ساتھ اس کے پیغام حق کو نیست و نابود کرنے کے لئے کھڑے ہو جائیں گے۔ علمائے سوء مہدی کے سب سے بڑے دشمن ہوں گے۔ اسے اور اس کی جماعت کو کافر اور ملحد کا خطاب دے کر ملت سے خارج قرار دیں گے۔

اب کیوں نہ یہ سمجھا جائے۔ کہ مہدی معہود کے مقابل پر چونکہ ایک "افاک اثیم" گروہ نے کھڑا ہونا تھا۔ اس لئے مہدیٔ صادق کے نام کا عدد بھی تیرہ سو ہے۔ اور آیت مذکورہ کے حروف کی قیمت بھی تیرہ سو۔ اس تقابل میں گویا بتایا یہ گیا ہے۔ کہ تیرھویں صدی ہجری میں جہاں الامام المھدی کی بعثت ہوگی۔ (اور اس کے زمانہ بعثت کی طرف اس کے نام کا عدد بھی اشارہ کر رہا ہوگا) وہاں اسی صدی میں امام مہدی کے مقابل پر ہر کذاب اور گنہگار کے دل پر شیطان بھی اتریں گے۔ چنانچہ جس آیت کے عدد پیش کئے گئے ہیں۔ وہ مکذبین کے ذکر میں ہے۔ اور اس کے سیاق میں جو مضمون ہے۔ وہ بھی ہماری تائید میں ہے۔

الذی یراک حین تقوم۔ و تقلبک فی الساجدین۔ انہ ھو السمیع العلیم۔ ھل انبئکم علیٰ من تنزل الشیاطین۔ تنزل علیٰ کل افاکٍ اثیم۔ یلقون السمع واکثرھم کاذبون۔ (الشعراء آخری رکوع)

(وہ) ایسی اللہ تعالےٰ ہے۔ تجھے دیکھتا ہے۔ جب تو کھڑا ہوتا ہے۔ وہ سجدہ کرنے والوں میں تیرے بدلتے رہنے کو دیکھتا ہے۔ [illegible] وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ کیا میں تمہیں بتاؤں۔ کہ شیطان کس پر اترتے ہیں۔ وہ ہر جھوٹ بنانے والے گنہگار پر اترتے ہیں۔ وہ لوگ شیطانوں کی طرف کان لگاتے ہیں۔ اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔

اس آیت میں بتایا گیا ہے۔ کہ جس طرح خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نور آدم سے پہلے پیدا کیا گیا۔ اور پھر نسلاً بعد نسلٍ گروہِ ساجدین میں منتقل ہوتا ہوا آپ کے پیکرِ وجود میں آکر سما گیا۔ اسی طرح آئندہ بھی آپ کا نور ساجدین کے گروہ میں بدلتا رہے گا۔ آپ زندہ خدا کے زندہ نبی ہیں۔ آپ ہر زمانہ میں ساجدین کے گروہ میں بروزی رنگ میں موجود ہوں گے۔ اور آپ کے مقابل ہر شیطان ہر بہتان طراز اور گنہگار کے دل پر اترتے ہیں۔ اور اترا کریں گے۔ وہ اس نور کو کذب و زور کی پھونکوں سے بجھانے کی کوشش کریں گے۔ لیکن وہ اپنے ارادوں میں خائب و خاسر اور بے نیل و مرام رہیں گے۔ اور اتمام نور ہو کر رہے گا۔

چنانچہ آیت واخرین منھم لما یلحقوا بھم میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ایک کامل بروزی آمد کا ذکر ہے۔ جو کہ آخری زمانہ میں الامام المھدی کی آمد سے وابستہ ہے۔ یہ عجیب بات ہے۔ کہ اس آیت کے عدد ۱۲۷۵ ہوتے ہیں۔ جس میں یہ اشارہ ہے۔ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ بروزی آمد تیرھویں صدی کے نصف آخر میں ہوگی۔ اب آپ بخوبی موازنہ کر سکتے ہیں۔ کہ تیرھویں صدی ہجری میں مدعی مہدویت کون پیدا ہوا؟ اور اس کے ساتھ ساجدین کا کونسا گروہ شامل ہوگیا۔ اور اس کے مقابل پر کون لوگ اٹھے؟ جن کا اوڑھنا بچھونا جھوٹ ہے۔ جو رات دن جھوٹ بنانے کی فکر میں ہیں۔ تیرھویں صدی ہجری میں ایک ہی شخص آپ کو نظر آئے گا۔ جس کا دعویٰ مسیح موعود اور مہدیٔ معہود ہونے کا تھا۔ اور جس کے لئے مسیح موعود اور مہدی کے نشانات پورے ہوئے۔ آپ کے والد ماجد نے آپ کا نام غلام احمدؑ رکھا۔ جو نہایت ہی اسم بامسمّیٰ ثابت ہوا۔ یعنی آپ نے اپنے آقائے نامدار احمد مجتبےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا حق ادا کر دیا۔ غلام احمدؑ قادیانی کے عدد تیرہ سو بنتے ہیں۔ گویا خدا تعالےٰ نے آپ کے والد سے نام ہی ایسا رکھوا دیا۔ جس میں یہ اشارہ تھا۔ کہ ہجرت کے تیرہ سو سال کے بعد تیرھویں صدی کے آخر میں جس مبارک وجود نے خلافت احمدیہ کی خلعت سے سرفراز ہونا تھا۔ وہ آپ ہی ہیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

برتر گمان و وہم سے احمدؐ کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح زمان ہے

اور آپؑ کے بالمقابل ہمیں دوسرا گروہ علمائے سوء کا نظر آتا ہے۔ اس گروہ کو قریب سے دیکھئے۔ یقیناً یقیناً "افاک اثیم" کا مصداق آپ کو نظر آئے گا۔ پس اگر افاک اثیم والی آیت کے عدد تیرہ صد نکلتے ہیں۔ تو اس کا مفہوم صرف یہ ہے۔ تیرھویں صدی ہجری میں مہدی علیہ السلام کے مقابل پر علماء سوء کا گروہ کھڑا ہوگا۔ ورنہ جس طرح محمدؐ کو مذمم کہنے والے لعنت پر پڑتے۔ اسی طرح "غلام احمدؑ" کو "افاک اثیم" ثابت کرنے والے خود افاک اثیم کے مصداق ہیں۔

موجودہ زمانہ میں دیکھ لیجئے۔ افاک اثیم گروہ کی نشاندہی کوئی مشکل کام نہیں۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ یہ وہی لوگ ہیں۔ جن کے ہاں بہتان طرازی "جوشِ خطابت" سے عبارت ہے۔ جو کذب و زور میں اپنا جواب آپ ہیں۔ ناخنوں تک زور لگا رہے ہیں۔ کہ حق نیست و نابود ہو جائے۔ اور علمائے سوء کا ملا ازم غالب آ جائے۔ اس طائفہ کا عدد خود اس کے ضمیر کا آئینہ دار ہے۔ ملاحظہ کیجئے:۔

ا	=	۱
ح	=	۸
ر	=	۲۰۰
ا	=	۱
ر	=	۲۰۰
ی	=	۱۰
احراری	=	۴۲۰

ہر احراری بھائی کو مبارک ہو۔ کہ ان کا مشن ان کے نام کے حروف کی قیمت میں مضمر ہے۔ شاید یہاں کوئی احراری اپنے حروف کی قیمت سے مجبور ہو کر بول اٹھے۔ کہ مسیح موعود اور مہدیٔ معہود نے تو زمانہ کی ہزار کروٹوں کے بعد آنا ہے۔ کون کہتا ہے۔ کہ تیرھویں صدی اس کی بعثت کے لئے مخصوص ہے۔ اس شبہ کے ازالہ کے لئے مندرجہ ذیل حوالہ جات قابل غور ہیں:۔

(۱) دانیال نبی کی کتاب سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ناسخ شریعت موسویہ کی بعثت سے ۱۲۹۰ سال بعد مسیح موعود آئے گا۔ (دانیال ۱۲ باب)

(۲) آیت قرآنیہ یدبّر الامر من السماء... الخ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ خیر القرون یعنی تین صدیوں کے بعد جب ایک ہزار سال گذر جائیگا۔ تو اسلام کے زوال کے دن ختم ہو جائیں گے۔ اور عروج کے دن آ جائیں گے۔ یہ عروج مسلمہ طور پر مہدی علیہ السلام سے وابستہ ہے۔

(۳) حدیث الآیات بعد المأتین کی تشریح میں حضرت ملا علی قاریؒ فرماتے ہیں۔ کہ ایک ہزار برس کے بعد دو سو سال گذرنے پر نشانات ظاہر ہوں گے۔ اور یہی مہدی کے ظاہر ہونے کا وقت ہے۔ یعنی تیرھویں صدی (مرقات شرح مشکوٰۃ برحاشیہ صفحہ ۲۷)

(۴) حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ محدث دہلوی نے امام مہدی کے ظہور کی تاریخ لفظ "چراغ دین" سے نکالی ہے۔ جو کہ ۱۲۶۸ برس بنتی ہے۔ یعنی تیرھویں صدی کا نصف آخر (حجج الکرامہ صفحہ ۳۹۴)

(۵) قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی نے اپنی کتاب سیف مسلول میں فرمایا ہے کہ امام مہدی کا ظہور علمائے ظاہر و باطن کے اندازہ اور خیال کے مطابق تیرھویں صدی کی ابتداء ہے۔ (حجج الکرامہ صفحہ ۳۹۴)

(۶) النجم الثاقب میں علامہ عبد الغفور صاحب ایک حدیث نقل کرتے ہیں۔ جس میں مہدی کا زمانہ ۱۲۰۴ برس بعد ہجری بتایا گیا ہے۔ (النجم الثاقب جلد دوم صفحہ ۲۰۹) اس حدیث کے راوی حذیفہ بن یمان ہیں۔

(۷) حضرت نعمت اللہ ولیؒ اپنے قصیدہ میں فرماتے ہیں:۔

غ۔ ر۔ ر چوں گذشت از سال
بوالعجب کاروبارے بینم

کہ ۱۲۰۰ سال گذرنے کے بعد عجیب و عجیب کام مجھ کو نظر آتے ہیں۔ آگے فرماتے ہیں:۔

مہدیٔ وقت و عیسےٰ دوراں
ہر دو را شاہسوارے بینم

اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مسیح موعود یا مہدیٔ معہود کا زمانۂ بعثت تیرھویں صدی ہے۔

(۸) حضرت شاہ عبد العزیز صاحب نے اثنا عشریہ میں لکھا ہے۔ کہ ۱۲۰۰ ہجری کے بعد حضرت مہدی کا انتظار چاہیئے۔ (اربعین فی احوال المہدیین)

(۹) حافظ برخوردار صاحب اپنی مشہور کتاب انواع میں فرماتے ہیں:۔

پچھے اک ہزار دے گذرے ترے سے سال
عیسےٰ ظاہر ہوسیا کرسی عدل کمال

(۱۰) علامہ ابن خلدون نے ابن ابی عربی کا قول نقل کیا ہے۔ کہ مہدی کا ظہور خ۔ف۔ج کے گذرنے کے بعد ہوگا۔ (مقدمہ جلد دوم صفحہ ۱۸۹ اردو ترجمہ)

ان حروف کی قیمت ۶۸۳ ہے۔

ابن ابی عربی کے بعد اگر ۶۸۳ سال شمار کریں۔ تو زمانۂ بعثت تیرھویں صدی بنتی ہے۔

ان سب حوالہ جات سے ظاہر ہے۔ کہ مہدی کا زمانۂ بعثت تیرھویں صدی ہے۔ صلحائے امت نے جہاں یہ بتایا۔ کہ مہدی تیرھویں صدی میں آئے گا۔ وہاں یہ خبر بھی دی کہ اس کے سب سے بڑے دشمن علماء ہوں گے۔ جو کہ مہدی اور اس کی جماعت پر کفر اور الحاد کے فتوے لگائیں گے۔ اور انہیں ملت سے خارج قرار دیں گے۔ (حجج الکرامہ صفحہ ۳۶۳)

اب آپ بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ کہ جہاں تیرھویں صدی ہجری میں الامام المھدی نے مبعوث ہونا تھا۔ وہاں اس گروہ نے بھی بالمقابل صف آراء ہونا تھا۔ جو افاک اثیم کا مصداق ہے۔ پس غلام احمدؑ قادیانی اور افاک اثیم والی آیت کا عددی تقابل دلیل صدق ہے نہ کہ دلیل کذب۔

وصیتیں:- نوٹ: یہ وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کیجاتی ہیں، کہ اگر کسی موصی یا اس کے کسی رشتہ دار کو کسی قسم کا اعتراض ہو تو وہ دفتر میں اطلاع دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

وصیت ۱۳۰۷۷ق:- منکہ محمد احمد غوری ولد محمد یوسف صاحب غوری عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد دکن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۲۰ جنوری ۱۹۵۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ میری آمد ماہوار ۱۰۰ روپیہ ہے۔ اس لئے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ ماہ بماہ آمد ادا کرتا رہوں گا۔ اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ نیز میری وفات پر جس قدر جائداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وارث بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد محمد احمد غوری:- گواہ شد:- محمد اسمٰعیل مولوی فاضل وکیل ہائیکورٹ

وصیت ۱۳۰۵۹ق:- منکہ محمد یوسف ولد عبد الکریم صاحب عمر ۴۶ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۶ء ساکن بمبئی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۹/۴۹ ۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری ۱۴۳ مربع گز زمین شہر احمد آباد میں واقع ہے جس کی قیمت اندازاً ۸۰۰ روپیہ آٹھ صد روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ ۱۰۰/- روپیہ ماہوار آمد ہے جس پر میرا گزارہ ہے۔ اس کا ۱/۱۰ حصہ ماہوار ادا کرتا رہوں گا علاوہ اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتا رہوں گا۔ نیز وفات پر بھی اگر مزید کوئی جائداد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:- محمد یوسف بقلم خود۔ گواہ شد:- شیخ عبد الحق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بمبئی۔ گواہ شد:- یوسف علی عرفانی

وصیت ۱۳۰۹۹ق:- منکہ احمد حسین ولد مومن حسین صاحب عمر ۴۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۲ء ساکن حیدرآباد دکن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹ مئی ۱۹۵۱ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ چار عدد شیروانی قیمتی ۶۰۰/- روپے نیز ماہوار آمد ۱۵۰/- روپیہ ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر کوئی جائداد کے حصہ کی داخل خزانہ کر دوں۔ تو اس قدر قیمت اس رقم سے منہا کردی جائے گی۔ بوقت وفات اور اگر کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتا رہوں گا۔ العبد:- احمد حسین ۲۹ مئی ۱۹۵۱ء۔ گواہ شد:- عبد الرحیم ملکانہ انسپکٹر بیت المال

وصیت ۱۳۰۷۵ق:- منکہ چوہدری بشیر احمد حصاری ولد چوہدری محمد بخش صاحب حصاری عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن حصار شہر آج مورخہ ۹/۴۹ ۲ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ ہاں ماہوار آمد ۶۸/- روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتا رہوں گا۔ نیز اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتا رہوں گا۔ میری وفات پر اگر کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: چوہدری بشیر احمد حصاری۔ گواہ شد:- بقلم خود شیخ عبد الحق سیکرٹری مال بمبئی گواہ شد:- Harakar Gafoor Hussain Musai

وصیت ۱۳۰۸۰ق:- منکہ محمد عبد السلام احمدی ولد محمد عثمان صاحب احمدی عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد دکن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۶/۵۱ ۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرے پاس نقد ایک ہزار روپیہ ہے۔ اور میرا گزارہ ماہوار آمد ایک صد تیس روپیہ ۱۳۰/- ماہوار سکہ عثمانیہ پر ہے۔ میں اپنی نقد جائداد اور ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور ماہوار کا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ ادا کرتا رہوں گا۔ میری وفات پر اور جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میں اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتا رہوں گا۔ العبد: محمد عبد السلام گواہ شد:- حکیم عبد الصمد برادر موصی۔ گواہ شد:- ہاجرہ بیگم زوجہ موصی۔ گواہ شد: محمد عثمان والد موصی۔

وصیت ۱۳۰۴۸ق:- منکہ فخر النساء بیگم بنت حاجی عبد الواحد صاحب مرحوم عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن داٹھ ضلع ہمیر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱/۵۱ ۲۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت زیور قیمتی ۱۰۵/- کا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میری وفات پر جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میں اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتی رہوں گی۔ الامتہ:- فخر النساء بیگم احمدی۔ گواہ شد:- غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد:- اسرار احمد سیکرٹری مال

وصیت ۱۳۰۴۶ق:- منکہ اختری بیگم زوجہ انوار محمد صاحب عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۷ء ساکن داٹھ ضلع ہمیر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۵۱ ۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس جائداد زیور قیمتی ۲۰۰/- روپیہ اور حق مہر ۵۰۰/- روپے ہے۔ کل ۷۰۰/- روپے کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میری وفات پر بھی جس قدر منقولہ یا غیر منقولہ جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ:- اختری بیگم بقلم خود۔ گواہ شد:- غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال گواہ شد:- انوار محمد احمدی

وصیت ۱۳۰۴۵ق:- منکہ عشرتی بیگم زوجہ اسرار محمد صاحب عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت ۲۷ جنوری ۱۹۵۰ء ساکن داٹھ ضلع ہمیر پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۵۱ ۲۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت جائداد زیور ۲۰۰/- روپے اور حق مہر ۵۰۰/- روپے کل ۷۰۰/- روپے ہے۔ اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میری وفات پر جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ:- عشرتی بیگم بقلم خود۔ گواہ شد:- اسرار محمد بقلم خود۔ گواہ شد:- غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال

وصیت ۱۳۰۲۱ق:- منکہ محمودہ اختر زوجہ میر رفیع احمد صاحب عمر ۲۱ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۸/۵۱ ۱۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

(۱) کانٹے طلائی - ۱۴ ماشے ۱۳۵/-/- (۲) ٹکہ طلائی - ۹ ماشے ۸۵/-/- روپے (۳) انگوٹھی طلائی ۴ ماشے ۴۰/-/- روپے (۴) انگوٹھی طلائی ۴ ماشے ۴۰/-/- روپے (۵) پازیب چاندی ۱۵ تولہ ۳۰/-/- روپے حق مہر جو بذمہ خاوند کے ہے ۵۰۰/-/- روپے۔ کل میزان ۸۳۰/- روپے۔ میں اپنی مذکورہ بالا کل جائداد ۸۳۰/- روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میری وفات پر بھی اس کے علاوہ اگر کوئی جائداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میں اپنی آمد اور جائداد کی کمی بیشی کی اطلاع

مجلس کارپرداز میں دیتی رہوں گی۔ الامتہ:- محمودہ اختر موصیہ ۸/۵۱ ۱۹ گواہ شد:- حافظ سخاوت علی والد موصیہ ۲۳ اگست ۱۹۵۱ء گواہ شد:- سید رفیع احمد درویش ۸/۵۱ ۲۳

وصیت ۱۳۰۲۵ق:- منکہ اختر جہاں بیگم زوجہ محمد امین خان صاحب عمر ۴۱ سال بیعت ۱۹۲۶ء ساکن شاہجہانپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۴۹ ۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد کوئی نہیں۔ میرا حق مہر ۵۰۰/- روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میری وفات پر جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اُس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ: نشان انگوٹھا اختر جہاں بیگم صاحبہ گواہ شد:- محمد امین۔ گواہ شد:- غلام احمد ارشد:- انسپکٹر بیت المال

وصیت ۱۳۰۷۱ق:- منکہ آمنہ خاتون زوجہ نذیر الحق صاحب عمر ۷۰ سال تاریخ بیعت جون ۱۹۲۳ء ساکن بھاگلپور ... مورخہ ۲۰ ... حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری کوئی جائداد نہیں میرا گزارہ میری ماہوار آمد جو کہ مجھے اپنے لڑکے کی طرف سے ۲۵/- روپے ماہوار ملتا ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں میری وفات پر بھی اگر مزید کوئی جائداد ثابت ہو تو اُس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ:- نشان انگوٹھا آمنہ خاتون صاحبہ بیوہ نذیر الحق صاحب بھاگلپوری گواہ شد:- عبد الحکیم بقلم خود سیکرٹری مال گواہ شد:- ابو الحسن گواہ شد:- عبد الستار شاہد مبلغ سلسلہ احمدیہ۔

وصیت ۱۳۰۷۵ق:- منکہ ام الوداع زوجہ محبوب الحسن صاحب عمر ۴۳ سال تاریخ بیعت ۱۰ جون ۱۹۲۳ء ساکن بھاگلپور سٹی صوبہ بہار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۸/۵۰ ۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری کوئی جائداد نہیں۔ ہاں ماہوار آمد ۵۰/- روپے ہے۔ جو میرے خاوند محترم کی طرف سے اخراجات کے لئے مجھے ملتے ہیں۔ میں اس آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتی رہوں گی۔ میری وفات پر جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ:- ام الوداع زوجہ محبوب الحسن صاحب وکیل ساکن بھاگلپور سٹی صوبہ بہار گواہ شد:- عبد الحلیم بقلم خود سیکرٹری مال بھاگلپور گواہ شد:- ابو الحسن ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ انسپکٹر ربانی کوٹھی بھاگلپور سٹی۔ گواہ شد:- عبد الستار شاہ ۸/۵۰ ۲۰

وصیت ۱۳۰۸۱ق:- منکہ مجیدن زوجہ سلیم احمد صاحب عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۶ء ساکن امروہہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴۹ ۱۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد زیور اور حق مہر دو صد ۲۰۰/- روپیہ ہے۔ زمین لمبائی ۱/۲ ۵ گز چوڑائی ۸ گز قیمت اندازاً ایک صد ۱۰۰/- روپیہ۔ اس کل جائداد ۳۰۰/- روپیہ کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میری وفات پر بھی جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامتہ:- مسماۃ مجیدن زوجہ سلیم احمد صاحب نشان انگوٹھا گواہ شد:- غلام احمد ارشد انسپکٹر بیت المال۔ گواہ شد:- نشان انگوٹھا سلیم احمد ساکن گنج امروہہ۔

وصیت ۱۳۰۰۲ق:- منکہ عبد الرزاق منگلوری ولد لچھمن عمر ۴۱ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۱ء ساکن منگلور صوبہ مدراس بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱/۴۹ ۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں۔ ماہوار آمد ۳۰۰/- روپے تین صد روپے ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں۔ آمد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز میں دیتا رہوں گا۔ میری وفات پر جس قدر جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد M. A Razak Buchi Shop Main Gate Bombay

گواہ شد:- عبد الحق سیکرٹری مال بمبئی

گواہ شد:- حکیم محمد الدین بقلم خود امیر جماعت احمدیہ بمبئی۔

وصیت ۱۳۰۱۰ق:- منکہ حلیم النساء زوجہ احمد شریف صاحب پیدائشی احمدی ساکن داونگرہ ریاست میسور عمر ۲۹ سال۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۳ جولائی ۱۹۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اراضی قیمتی ۲۰۰/- دو صد روپیہ ایک بھینس ۱۰۰/- ایک صد روپیہ۔ حق مہر ۵۰۰/- بذمہ خاوند کل ۸۰۰ روپیہ۔ اس کل جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری آمد ماہوار ۲۰/- روپے ہے۔ جو میرے بھائی اور والد محترم سے ملتے ہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اور ماہوار آمد کا حصہ ۱/۱۰ ماہ بماہ ادا کرتی رہوں گی۔ میری وفات پر بھی اگر کوئی جائداد ثابت ہو۔ اُس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میں اپنی زندگی میں اگر کوئی رقم داخل خزانہ کرکے رسید حاصل کروں تو وہ رقم میری وصیت سے منہا کردی جائیگی۔ الامتہ: حلیم النساء گواہ شد:- احمد شریف خاوند موصیہ گواہ شد:- غلام مشرق سیکرٹری وصایا۔ مالک مختار ذاکر بیڑی ورکس۔

وصیت ۱۳۰۹۱ق:- منکہ مشتری بیگم عباسی زوجہ محمد یوسف صاحب درویش عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی حال قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۳/۵۲ ۱۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ زیور طلائی و نقرئی قیمت اندازاً ۱۲۵/- روپیہ حق مہر ۵۰۰ کل ۶۲۵/- روپیہ ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میں اپنی طرف سے اگر کوئی رقم داخل خزانہ کرکے رسید حاصل کروں تو اس قدر رقم وصیت کردہ رقم سے منہا کردیجائیگی۔ اس کے علاوہ اگر میری کوئی جائداد میری وفات کے وقت ثابت ہو۔ تو اسکے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میں آمد اور جائداد کی کمی بیشی کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔

الامتہ:- سیدہ مشتری بیگم عباسی:- گواہ شد:- ملک صلاح الدین سیکرٹری بہشتی مقبرہ گواہ شد:- محمد یوسف درویش گجراتی۔

جزیرہ بورنیو میں عارضی طور پر ایک ڈاکٹر کی ضرورت

وسط ۱۹۵۸ء میں یہ عاجز چھ ماہ کے لئے ربوہ آنے کی خواہش رکھتا ہے۔ میری عدم موجودگی میں میری پریکٹس کا کام سنبھالنے کے لئے ایک ایم۔بی۔بی۔ایس ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ اس عرصہ میں چھ سو ڈالر ماہوار کے حساب سے (جو ۶۵۰ روپے پاکستانی اور ۹۰۰ روپے ہندوستانی کے برابر ہے) رقم مقررہ بطور فیس کے ہوگی۔ اور اگر زندگی کے بیمہ کا کام ہوا تو اس کی آمدنی بحساب ۱۸ ڈالر فی کیس اس رقم کے علاوہ ہوگی۔ رہائشی مکان اور دوکان وغیرہ کا کوئی خرچ نہ ہوگا۔ (سوائے پانی بجلی کے) پاکستان یا ہندوستان سے یہاں آنے اور واپس جانے کا کرایہ بھی اس کے علاوہ ہوگا۔ اس سفرخرچ سے مراد نزدیک کی بندرگاہ سے سنگاپور تک کا سیکنڈ کلاس اور سنگاپور سے جیسلٹن تک کا فرسٹ کلاس کا کرایہ ہوگا۔ ایک ضروری شرط یہ ہوگی۔ کہ اس چھ ماہ کے عرصہ کے گذرنے پر اسی مقام پر پریکٹس نہ کرنے کا عہد ہوگا۔ البتہ اس ملک میں کسی دوسرے مناسب مقام پر پریکٹس کرنے کا ارادہ ہوا۔ تو اس میں اس عاجز کا تجربہ و مشورہ انشاء اللہ مفید اور مد ہو سکے گا۔ یہاں آنے اور واپسی کرایہ کے لئے یہ شرط ہوگی۔ کہ پریکٹس کے اس چھ ماہ کے عرصہ کے بعد واپس جانا ہوگا۔

اخراجات صرف معمولی کھانے وغیرہ کے ہوں گے۔ جس کا اندازہ ۵۰ سے ۱۰۰ ڈالر ماہوار ہے۔ اگر کوئی ایم۔بی۔بی۔ایس احمدی دوست فارغ ہوں اور آنا چاہیں۔ تو مندرجہ ذیل پتہ پر مجھ سے خط و کتابت کریں۔

ڈاکٹر بی۔ ڈی احمد۔ پوسٹ بکس نمبر ۳ Jesselton (Brit N. Borneo)
Via Singapur.

نوٹ:۔ ایم۔بی۔بی۔ایس کے علاوہ دوسری ہندی ڈگریوں کو پریکٹس کے لئے یہاں منظور نہیں کیا جاتا)

خاکسار۔ ڈاکٹر بدرالدین احمد

عہدہ میں ترقی

میرے محترم ابا جان ملک محمد الدین صاحب ایمن آبادی آفیشٹنگ سب انسپکٹر پولیس بعہدہ سب انسپکٹر پاکستان سپیشل پولیس میں منتقل ہو گئے ہیں۔ تمام بزرگان سے درخواست دعا ہے۔ کہ آپ کی یہ ترقی احمدیت اور ہمارے خاندان کے لئے باعث برکت ہو۔ خاکسار محمد اکبر علی خان واقف زندگی لاہور

درخواست ہائے دعا

(۱) عزیزہ حامدہ سلمہا اللہ تعالٰی پچیس روز سے بوجہ ٹائیفائڈ بیمار ہے بے حد کمزور ہو چکی ہے حضرت امیرالمومنین۔ بزرگان سلسلہ درویشان قادیان کی خدمت میں دعا کے لئے عرض ہے۔ خاکسار فضل الرحمٰن سکنہ لیہ ضلع مظفرگڑھ (۲) میرا لڑکا جمیل احمد تین روز سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ احمد حسین کاتب الفضل

سو فیصدی چندہ حفاظت مرکز کے وعدے پورے کرنیوالے احباب

جن دوستوں نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالٰی بنصرہ العزیز کی تحریک چندہ حفاظت مرکز کے وعدے سو فیصدی پورے کر دیئے ہوئے ہیں یا اب کئے ہیں ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالٰی قبول فرمائے اور اجر عظیم عطا کرے جنہوں نے ابھی تک اپنے وعدے پورے نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے وعدے جلد پورے کر کے اللہ تعالٰی کی بارگاہ میں سرخرو ہوں۔

نمبر شمار	نام وعدہ کنندگان احباب	رقم
۱۳۷۵	چودھری محمد الدین صاحب لائبریرین تعلیم الاسلام کالج لاہور	۱۰۰-۰-۰
۱۳۷۶	ملک سعادت احمد صاحب سابق شملہ حال پشاور	۱۰۰-۰-۰
۱۳۷۷	ماسٹر عبدالعزیز صاحب نوشہرہ ککے زیاں ضلع سیالکوٹ	۳۰-۰-۰
۱۳۷۸	اہلیہ صاحبہ مستری محمد الدین صاحب دیالگڑھی	۱۰-۰-۰
۱۳۷۹	اہلیہ صاحبہ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب کوٹ احمدیان سندھ	۵-۰-۰
۱۳۸۰	محترمہ شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ چودھری غلام نبی صاحب 〃	۳۲-۰-۰
۱۳۸۱	مولوی عبدالرحیم صاحب درد ایم اے قادیان حال ربوہ	۳۰۰-۰-۰
۱۳۸۲	حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ تعالٰی عنہ	۴۴۹-۰-۰
۱۳۸۳	مولانا مولوی ارجمند خان صاحب	۱۳۰-۱۵-۰
۱۳۸۴	محترمہ امۃ الرشید شوکت صاحبہ سابق دارالرحمت قادیان	۳۴-۱۰-۰
۱۳۸۵	محترمہ استانی امۃ العزیز صاحبہ معہ برادران سابق دارالعلوم قادیان	۱۸۰-۰-۰
۱۳۸۶	محمد حسین صاحب سابق جامعہ احمدیہ ہوسٹل قادیان	۵-۰-۰
۱۳۸۷	عبدالواحد صاحب پان فروش قادیان	۶۰-۰-۰
۱۳۸۸	مرزا محمد حیات صاحب تاثیر سابق حلقہ مسجد مبارک قادیان	۱۳-۰-۰
۱۳۸۹	محمد رفیع صاحب ابن محمد شفیع صاحب 〃 〃	۱۰-۰-۰
۱۳۹۰	بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی 〃 〃	۱۱۰-۰-۰
۱۳۹۱	مولا بخش صاحب باورچی 〃 〃	۵۰-۰-۰
۱۳۹۲	بھائی شیر محمد صاحب 〃 〃	۶۰-۰-۰
۱۳۹۳	حکیم شوق محمد صاحب 〃 〃	۲۰-۰-۰
۱۳۹۴	خدا بخش صاحب	۱۰-۰-۰
۱۳۹۵	شیخ احمد صاحب دوکاندار 〃 〃	۲۰-۰-۰
۱۳۹۶	حافظ سلیم احمد صاحب اٹاوی 〃 〃	۳۰
۱۳۹۷	پیر منظور محمد صاحب 〃 〃	۴۰-۰-۰
۱۳۹۸	مکرم محمد یوسف صاحب ابن حکیم قطب الدین صاحب 〃 〃	۲۵۵-۰-۰
۱۳۹۹	اللہ دتا صاحب پان فروش 〃 〃	۱۰

خط و کتابت کرتے وقت اور منی آرڈر کے کوپن پر خریداری نمبر (یہ نمبر چٹ پر ہوتا ہے) ضرور لکھ دیا کریں بغیر نمبر کے تعمیل مشکل ہے

پنڈت نہرو اقوام متحدہ کی قراردادوں سے منحرف ہو رہے ہیں

پاکستان فرانس اور تونس و مراکش میں مصالحت کی کوشش کرے گا

وزیر خارجہ پاکستان کا بیان!

کراچی ۸ اکتوبر۔ پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان نے اس امر کا اظہار کیا ہے کہ ہمیں توقع ہے۔ کہ تونس اور مراکش کا مسئلہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے ایجنڈے میں شامل کر لیا جائے گا۔

وزیر خارجہ پاکستان جو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پاکستان کے وفد کی قیادت کریں گے۔ کل ہوائی جہاز کے ذریعہ عازم لندن ہو گئے۔ جہاں سے وہ نیویارک میں تشریف لیجائیں گے

آپ نے ایسوسی ایٹڈ پریس کے نامہ نگار کو روانہ ہونے سے قبل فرمایا۔ کہ پاکستان کی کوشش ہو گی کہ فرانس اور مراکش و تونس کے درمیان آبرومندانہ سمجھوتہ جلد از جلد طے پا جائے۔

آپ نے ایشیائی عرب ممالک کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ تمام لوگوں کی یہ خواہش ہے۔ کہ مراکش اور تونس کے لوگ آزاد ہوں۔ پنڈت نہرو کے اس بیان پر نکتہ چینی کرتے ہوئے جس میں انہوں نے کہا ہے۔ کہ ہندوستان پاکستان کا یہ حق تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں۔ کہ پاکستان کا کوئی فوجی کشمیر کی سرزمین پر رہے............

.....آپ نے سوال کیا۔ کہ کیا پنڈت نہرو ہندوستان اور پاکستان کے معاہدے پر خط تنسیخ کھینچ چکے ہیں۔

آپ نے فرمایا۔ کہ پاکستان اور ہندوستان دونوں اقوام متحدہ کی قرارداد کو تسلیم کر چکے ہیں۔ پاکستان اس قرارداد کے تمام مندرجات سے متفق ہے۔ اور اگر قراردادوں میں وہ نہیں ہے جو پنڈت نہرو فرماتے ہیں۔ پھر ان کی پوزیشن کیا ہو گی۔

ایک سوال کے جواب میں چوہدری ظفر اللہ خان نے فرمایا۔ کہ ڈاکٹر گراہم نے سیکورٹی کونسل کے سامنے رپورٹ پیش کی ہے۔ وہ حقائق پر مبنی ہے۔ اور اتنی سادہ ہے کہ اس کی تشریح کی ضرورت نہیں۔

آپ نے یہ بھی بتایا۔ کہ آپ وزرائے اعظم کی کانفرنس میں شرکت نہیں کریں گے۔ جو نومبر میں لنڈن میں منعقد ہو رہی ہے۔

ایک سوال کے جواب میں وزیر خارجہ پاکستان نے بتایا۔ کہ ایران اور برطانیہ کے درمیان تیل کے تنازعے کو چکانے کے لئے پاکستان اپنی تمام مساعی کو بروئے کار لانے کے لئے تیار ہے۔

بیگم لیاقت علی خاں نیویارک جائینگی

کراچی ۷ اکتوبر۔ وزارت خارجہ کا ایک اعلان مظہر ہے۔ کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کے لئے جو ڈیلیگیشن نیویارک جائے گا۔ اس میں بیگم لیاقت علی خان اور مولوی ابراہیم خان بھی ہوں گے۔ یہ ڈیلیگیشن ۱۴ اکتوبر کو کراچی سے روانہ ہو گا۔

اتحادیوں نے روسی عزائم کو ناکام بنا دیا ہے

ہنس برگ ۸ اکتوبر۔ امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ایچی سن نے فرمایا کہ جمہوری دنیا کی قوت میں اضافہ نے کریملن کو مجبور کر دیا ہے۔ کہ اس نے دنیا کو فتح کرنے کا جو پروگرام بنا رکھا ہے۔ اس میں اب تبدیلی کر دی ہے۔ اور اب وہ ایشیا افریقہ اور یورپ کی اقتصادی اور معاشی بدحالی سے اپنی توقعات لگائے ہوئے ہے۔ ہمیں امید کامل ہے۔ کہ روس کی یہ توقعات بالکل بے بنیاد ثابت ہوں گی۔ ۱۹۴۷ء میں روس کو اس امر کی توقع تھی۔ کہ ایشیا اور یورپ کے ممالک روس کے دباؤ کے سامنے ہتھیار ڈال دیں گے۔ لیکن یہ توقع بہت ہی ناکام ثابت ہوئی۔

کمیونسٹوں کو فلپائن، برما، جاپان اور فرانس میں جو ناکامیاں ہوئی ہیں۔ اس سے اب روس کو احساس ہو گیا ہے۔ کہ وہ اپنی توسیع کی پالیسی پر تشدد کے ذریعہ عمل نہیں کر سکتا۔

مصر میں بادشاہت ختم کرنے کا مطالبہ

قاہرہ ۸ اکتوبر۔ سکندریہ کے بعض وکلاء نے پارلیمنٹ میں پیش کرنے کے لئے دستور اساسی کا مسودہ مرتب کیا ہے۔ جس کے تحت ملک میں خاندانی بادشاہت کو ختم کر دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس مسودہ کے مصنفین اخوان المسلمین کے ارکان ہیں۔ اور انہیں اسکندریہ کی یونیورسٹیوں کے اساتذہ کی حمایت بھی حاصل ہے۔

ایشیائی امن کانفرنس میں کوئی حتمی فیصلہ نہ ہو سکے گا

ٹوکیو ۸ اکتوبر۔ جاپان کے سرکاری حلقے یہ تسلیم نہیں کرتے کہ ایشیائی امن کانفرنس میں کوریا کی جنگ کو بند کرا دینے یا چین اور روس کے ساتھ جاپان کے معاہدہ امن کے متعلق کوئی حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔

واضح کیا گیا ہے۔ کہ اگر یہ ممالک جاپان سے معاہدہ کرنے کی کوشش کرنا چاہیں۔ تو انہیں اس کے ساتھ نہ صرف جزائر کوریل ہی واپس کرنے پڑیں گے۔ بلکہ ان جاپانی جنگی قیدیوں کو بھی واپس کرنا پڑے گا۔ جنہیں ۱۹۴۵ء سے وہاں رکھا گیا ہے۔

جاپانیوں کا بیان ہے کہ ۳۰۰,۰۰۰ قیدی ایسے ہیں جن کے متعلق کچھ پتہ نہیں۔ کہ کہاں ہیں۔ باور کیا جاتا ہے کہ ان میں ۳۰۰,۰۰۰ مر چکے ہیں۔ (اسٹار)

موجودہ صدی میں ایٹمی قوت کو صنعتی مقاصد کیلئے استعمال نہیں کیا جائیگا

لنڈن ۸ اکتوبر۔ ایٹمی سائنسدانوں کی ایسوسی ایشن کے جریدہ میں آکسفورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر ایف ای سائمن نے تحریر کیا ہے کہ اگر ایٹمی تحقیق کرنیوالے سائنسدانوں کو تمام ترجیحات بھی حاصل ہو جائیں۔ اور جوہری توانائی پیدا کرنیوالے انجن استعمال کے لئے تیار ہو جائیں تو بھی اس صدی کے آخر تک ایٹمی قوت کو صنعتی کاموں پر استعمال نہیں کیا جا سکے گا۔ کیونکہ یہ انجن بہت زیادہ گراں قیمت ہوں گے۔

جوہری توانائی کو تجارتی پیمانے پر پیدا کرنے کے لئے قریباً دو ارب پونڈ کے سرمایہ کی ضرورت ہو گی اور ایٹمی قوت کا پلانٹ لگانے کے لئے موجودہ کارخانوں کی نسبت ۱۰ گنا لاگت آئے گی۔

تاہم پروفیسر سائمن کا بیان ہے کہ ان موٹی رقوم سے خوفزدہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ ایک دفعہ پلانٹ لگ جانے کے بعد ایٹمی ایندھن کی قیمت بہت ہی قلیل ہو گی۔

پروفیسر نے اس امر پر زور دیا کہ جلد یا بدیر یہ پلانٹ لگانے ہی ہوں گے۔ اس لئے برطانیہ کو روس اور امریکہ سے پیچھے نہیں رہنا چاہیئے۔ انہوں نے حکومت کے اس نظریئے کی مذمت کی کہ ۵۰ لاکھ پونڈ کی رقم ٹیکنالوجیکل یونیورسٹی کے قیام کے لئے بہت زیادہ ہے۔ (اسٹار)

شام کی برآمدات میں اضافہ

دمشق ۸ اکتوبر۔ ایک سرکاری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ سال رواں کے پہلے تین ماہ میں شامی کپاس اور غلے کی برآمد کی مقدار اور قیمت میں گراں قدر اضافہ ہوا۔ اندازہ ہے کہ کل ۹۶,۰۰۰,۰۰۰ لیرا کا مال برآمد کیا گیا۔ ۱۹۵۱ء کی اسی مدت میں ۷۵,۰۰۰,۰۰۰ لیرا کا سامان برآمد کیا گیا تھا۔

ملایا میں اقتصادی بےچینی

کولالمپور ۸ اکتوبر۔ دریائے پیراک کے ساتھ کے علاقوں میں ربڑ کے نرخ گر جانے کے باعث بارونق شہروں میں زندگی نہایت سست پڑتی جا رہی ہے۔ جس کے باعث ملایا کے شمال میں عام بے روزگاری پھیل رہی ہے۔ اس علاقے سے مزدوروں کی کافی تعداد کو جزیرہ سپنگ کے سرکاری اور بلدیاتی اداروں میں ملازم رکھ لیا گیا ہے۔ (اسٹار)

دولت مشترکہ کے عہدیداروں کی کانفرنس

لنڈن ۸ اکتوبر۔ پاکستان اور بھارت کے جو مندوبین دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کی اقتصادی کانفرنس کی تیاریوں کے سلسلہ میں مذاکرات کے لئے جمع ہیں وہ تقریباً دس روز تک اپنے اپنے ملکوں میں واپس پہنچ جائیں گے۔ اور وہاں اپنی حکومتوں کے ساتھ ایجنڈے کے متعلق مشورے کریں گے۔

۲۲ ستمبر کو جب یہ کانفرنس شروع ہوئی تھی تو بتایا گیا تھا کہ یہ ایک ماہ تک جاری رہے گی لیکن اگر تمام کام سہولت کے ساتھ جاری رہا۔ تو اب یہ کانفرنس ۱۵ اکتوبر تک اختتام پذیر ہو جائیگی پاکستان اور بھارت کے سرکاری وفود موجودہ بات چیت میں نمایاں حصہ لے رہے ہیں دونوں وفود کے ارکان نے پٹ سن کی پیداوار۔ سامان خوراک اور درآمد برآمد کی پالیسی اور برصغیر کی پیداوار کے سلسلے میں خریداری کے معاہدوں کی بابت اپنی اپنی حکومتوں کے نظریات کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں وفود نے برطانیہ پر زور دیا ہے کہ اسے زیادہ سے زیادہ زرعی اور دیگر مشینیں پاکستان اور بھارت ارسال کرنی ہوں گی۔ تاکہ ان مشینوں کو خریدنے پر ڈالری علاقوں سے رجوع نہ کرنا پڑے۔ کانفرنس میں زیادہ تر اس موضوع پر غور ہو رہا ہے کہ امریکی امداد پر بھروسہ کئے بغیر سٹرلنگ علاقوں کو موجودہ مشکلات سے نجات دلائی جائے (اسٹار)

طالبعلموں کو سیاسیات میں حصہ لینے کی ممانعت

قاہرہ ۸ اکتوبر۔ یونیورسٹیوں کے ریکٹروں اور وزیر تعلیم کی باہمی گفت و شنید کے بعد طالبعلموں کی سرگرمیوں پر نگرانی رکھنے کے لئے ایک سرکاری فرمان کا مسودہ مرتب کیا گیا ہے۔ پہلے فیصلہ کے مطابق طلباء کو کسی بھی سیاسی جماعت میں شامل ہونے کی اجازت نہ ہو گی اور خلاف ورزی کرنیوالوں کو ۲۰ پونڈ سے ۲۰۰ پونڈ تک جرمانے کے علاوہ چھ ماہ قید کی سزا دی جا سکے گی ــــ طلباء کو جلسے کرنے اور مظاہرے کرنے کی ممانعت بھی ہو گی۔ (اسٹار)